246642-اگر رؤیت ہلال میں غلطی سے ایک دن کا روزہ رہ جائے تو کیا اس کی قضا واجب ہے ؟

سوال

سوال : اگر حکومتی سطح پر رؤیت ہلال میں غلطی ہوجانے سے یہ بات ثابت ہوجائے کہ ایک دن کا روزہ چوک گیا ہے ، تو کیا ہم پر اس روزے کی قضا ہوگی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

اگر شرعی اعتبار سے یہ چیز ثابت ہوجائے کہ مسلمانوں سے ابتدائے ماہِ رمضان کی تحدید میں غلطی ہوئی ہے یا انتہائے رمضان میں چوک ہوگئی ہے ، تو مسلمانوں پر اس غلطی کا تدارک کرنا لازمی امر ہے اور وہ اس چھوٹے ہوئے دن کا روزہ رکھیں گے ۔

رؤیت ہلال میں غلطی متعدد شرعی طریقوں سے ثابت ہوسکتی ہے ، مثلاً :

1-شعبان کا مہینہ تیس دنوں کا پورا ہو ، پھر کوئی معتمد شخص آکر کہے کہ میں نے تیس شعبان کی رات رمضان کا چاند دیکھا تھا ، تو قاضی اس شخص کی شہادت کو تسلیم کرے گا ۔

2-رمضان کے 28 روزے رکھیں اور پھر شوال کا چاند نظر آجائے ۔

جب یہ چیز ثابت ہوجائے تو پھر مسلمان اس دن کے روزے کی قضا دیں گے جس دن کا روزہ ان سے چوک گیا ہے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشہور ومعروف احادیث صحیحہ میں ثابت ہے کہ : مہینہ 29 دن سے کم کا نہیں ہوتا ، چنانچہ مسلمان اگر 28 دن کے روزے مکمل کرنے کے بعد ماہِ شوال کا چاند شرعی ضوابط کے مطابق دیکھ لیں تو پھر اس سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ جاتی ہے کہ مسلمانوں سے رمضان کی ابتدا میں غلطی ہوئی ہے ، لہذا مسلمان ایک دن کی قضا دیں گے ؛ کیونکہ ایسا ممکن ہی نہیں ہے کہ مہینہ 28 دنوں کا ہوجائے ، مہینہ تو 29 یا 30 دنوں کا ہوتا ہے"

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے فتاوی کی 25 ویں جلد اور صفحہ نمبر : 154-155 میں ذکر کیا ہے کہ یہ واقعہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں رونما ہوچکا ہے ، کہ مسلمانوں نے 28 دن کے روزے رکھے ، تو علی رضی اللہ عنہ نے انہیں مہینہ پورا کرنے کیلیے ایک دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا تاکہ 29 دن پورے ہوجائیں " انتہی
ماخوذ از : "مجموع فتاوی شیخ ابن باز" (15/158)

اسی طرح دائمی فتوی کمیٹی کے فتاوی : (10/122) میں ہے کہ :
"سن 1404 ہجری میں رمضان کا چاند سعودی عرب کے ذمہ داران کے مطابق جمعرات کی رات سے قبل شرعی طور پر نظر نہ آیا تھا ، لہذا انہوں نے اس مسئلے سے متعلق صحیح احادیث پر عمل کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ شعبان کے تیس دن مکمل کئے جائیں ، نیز یہ بھی اعلان کیا کہ ماہِ رمضان کے روزوں کی اس سال ابتدا جمعرات سے ہوگی ۔

پھر اسی سال شوال کا چاند دیکھنے کے متعلق اجلاس بلایا تو شوال کا چاند جمعہ کی رات نظر آگیا ، پھر انہوں نے اعلان کیا کہ 1404 ہجری میں عید الفطر جمعہ کے دن ہوگی ۔

لیکن اس اعلان کی وجہ سے ان کے صرف 28 روزے ہوئے، اور قمری مہینہ 28 دن کا کبھی نہیں ہوتا، بلکہ کبھی 29 دن کا تو کبھی 30 دن کا، جیسے کہ صحیح احادیث سے یہ چیز ثابت ہے۔

تاہم اس سے یہ معلوم ہوگیا کہ رمضان کے روزوں کی ابتدا میں غلطی ہوئی تھی، تو انہوں نے اس غلطی کا اعلان کیا، اور اپنے ذمہ سے بری ہونے اور حق کو واضح کرنے کی غرض سے اس دن کی قضا دینے کا حکم صادر کیا جس دن کا روزہ چوک گیا تھا" انتہی

دائمی کمیٹی برائے علمی تحقیقات وفتاوی

شیخ عبداللہ بن قعود، شیخ عبداللہ بن غدیان، شیخ عبدالرزاق عفیفی، شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

اور اگر رؤیت ہلال میں غلطی کا تصور شرعی طریقے سے ثابت نہ ہوسکے، بلکہ فلکی حساب پر اس کی بنیاد ہو، یا چند لوگوں کا گمان ہو تو پھر اس کا کوئی اعتبار نہیں ہے، اور نہ اس پر شرعی احکام مرتب ہوتے ہیں۔

واللہ اعلم.